عورت کا کیپری ٹراؤزر پہن کر نماز پڑھنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1264

تاریخ اجراء: 13 جمادی الثانی 1445ھ /27 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

آج کل عورتوں میں کیپری ٹراوزر کا رواج ہے، تو تشہد میں بیٹھتے وقت جب پاؤں دائیں طرف نکالتی ہیں، اس وقت گٹے نظر آتے ہیں، ان کو چھپانے کے لئے اگر موزے پہن لئے جائیں، تو کیا ستر عورت ہو جائیگا؟ اور نماز کے علاوہ میں ایسے ٹراوزر پہننے کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کیلئے غیر محرم مردوں کے سامنے ایسا چست اور تنگ ٹراوزر پہن کر جانا جس میں اس کی اعضائے جسم کی ہیئت یا رنگت ظاہر ہو، ناجائز و گناہ کا کام ہے، ہاں! اگر ڈھیلا ہے اور اسے پہننے سے اعضائے جسم کی ہیئت یا رنگت ظاہر نہیں ہوتی تو اسے پہن سکتی ہے۔ نیز عورتوں کیلئے ٹخنے ستر عورت میں داخل ہیں یعنی ان کا چھپانا لازمی ہے تاہم اگر ٹخنے کھلا رہنے کی حالت میں نماز پڑھ لی تو ہو جائے گی کہ صرف ٹخنہ الگ سے پورا عضو نہیں ہے، بلکہ ان میں سے ہر ایک پنڈلی کے ساتھ مل کر مستقل طور پر ایک عضو شمار ہوتا ہے اور ظاہر ہے کہ صرف ٹخنہ اس عضو کی چوتھائی تک نہیں پہنچتا اور عضو کی چوتھائی سے کم اگر نماز میں کھل جائے یا نماز شروع کرتے وقت ہی کھلا ہوا ہو، تو نماز درست ہو جاتی ہے تاہم جن اعضاء کو چھپانے کا حکم ہے انہیں اچھے طریقے سے چھپایا جائے تاکہ مکمل ستر ہو جائے۔

صرف ٹخنہ ایک عضو نہ ہونے سے متعلق بحر الرائق میں ہے: "والصحیح ان الکعب لیس بعضو مستقل بل ھو مع الساق عضو واحد" صحیح یہ ہے کہ ٹخنہ ایک مستقل عضو نہیں ہے، بلکہ یہ پنڈلی کے ساتھ مل کر ایک عضو ہے۔" (البحرالرائق، جلد1، صفحہ472، مطبوعہ: کوئٹہ)

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اگر ایک عضو کی چہارم کھل گئی، اگرچہ بلا قصد ہی کھلی ہو اور اس نے ایسی حالت میں رکوع یا سجود یا کوئی رکن کامل ادا کیا، تو نماز بالاتفاق جاتی رہی۔ اگر صورت

مذکورہ میں پورا رکن تو ادا نہ کیا، مگر اتنی دیر گزر گئی، جس میں تین بار سبحان اللہ کہہ لیتا، تو بھی مذہب مختار پر جاتی رہی۔ اگر تکبیر تحریمہ اسی حالت میں کہی کہ ایک عضو کی چہارم کھلی ہے، تو نماز سرے سے منعقد ہی نہ ہو گی، اگرچہ تین تسبیحوں کی دیر تک مکشوف نہ رہے۔ ان سب صورتوں میں اگر ایک عضو کی چہارم سے کم ظاہر ہے، تو نماز صحیح ہو جائے گی اگرچہ نیت سے سلام تک انکشاف رہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ30، رضا فاونڈیشن، لاھور)

عورتوں کے لیے ستر والے اعضاء کو بیان کرتے اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:"(عضو نمبر 28، 27) دونوں پنڈلیاں یعنی زیر زانو سے ٹخنوں تک۔" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ41، رضا فاونڈیشن، لاھور)

پردے کے بارے سوال جواب میں ہے"سوال: گھر سے باہر نکلتے وقت اسلامی بہنوں کو کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: شَرعی اجازت کی صُورت میں گھر سے نکلتے وَقت اسلامی بہن غیر جاذِب نظر کپڑے کا ڈِھیلا ڈھالا مدنی بُرقع اَوڑھے، ہاتھوں میں دستانے اور پاؤں میں جُرابیں پہنے۔ مگر دستانوں اور جُرابوں کا کپڑا اتنا باریک نہ ہو کہ کھال کی رنگت جھلکے۔ جہاں کہیں غیر مردوں کی نظر پڑنے کا امکان ہو وہاں چہرے سے نِقاب نہ اٹھائے مَثَلًا اپنے یا کسی کے گھر کی سیڑھی اور گلی مَحَلّہ وغیرہ۔ نیچے کی طرف سے بھی اِس طرح بُرقع نہ اٹھائے کہ بدن کے رنگ برنگے کپڑوں پر غیر مردوں کی نظر پڑے۔ واضح رہے کہ عورت کے سر سے لے کر پاؤں کے گِٹّوں کے نیچے تک جسم کا کوئی حصّہ بھی مَثَلًا سر کے بال یا بازو یا کلائی یا گلا یا پیٹ یا پنڈلی وغیرہ اجنبی مرد (یعنی جس سے شادی ہمیشہ کیلئے حرام نہ ہو) پر بلا اجازتِ شَرعی ظاہر نہ ہو بلکہ اگر لباس ایسا مَہین یعنی پتلا ہے جس سے بدن کی رنگت جَھلکے یا ایسا چُست ہے کہ کسی عُضْو کی ہَیْئَت (یعنی شکل و صورت یا اُبھار وغیرہ) ظاہر ہو یا دوپٹّہ اتنا باریک ہے کہ بالوں کی سیاہی چمکے یہ بھی بے پَردَگی ہے۔" (پردے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ43/42، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم